معاویہ نام رکھنے کی مہم چلانا کیسا ہے؟

سوال:۔ امیر دعوت اسلامی محمد الیاس عطار قادری صاحب کی جانب سے ایک مہم چلائی گئی کہ اپنے بچوں کا نام معاویہ رکھو، اس کے بعد یہ بات بھی دیکھنے میں آئی کہ الیاس عطار قادری صاحب کے قریبی ساتھی عمران عطاری ایک شخص کو کلمہ پڑھا کر اسے کہہ رہے ہیں کہ تمہارا اسلامی نام معاویہ ہے، اس مہم کے بارے میں رہنمائی فرمائیں کہ ایسا کرنا کیسا ہے؟

جواب:۔ ہم اس تحریر میں معاویہ نام رکھنے کے جواز یا عدم جواز پر بحث نہیں کریں گے۔ سوال میں جو بات پوچھی گئی ہے اسی حوالہ سے عرض کریں گے۔ مختصر جواب یہ ہے کہ اہلسنت کی 1400 سالہ تاریخ میں معاویہ نام رکھنے کی کوئی مہم نہیں چلائی گئی۔

دعوت اسلامی کے شعبہ المدینۃ العلمیہ نے ایک کتاب مرتب کی، جس کا نام ہے ''آداب مرشد کامل''، اس کتاب میں ایک جگہ لکھا ہے ''یہ یاد رہے! کہ منزلِ مراد تک وہ ہی شخص پہنچ سکتا ہے۔ جو ہر ہر لمحے مرشِد کامل کا اَدب ملحوظ رکھے۔ چاہے سامنے ہو یا دور، ورنہ مرشِد کامل کے فیض سے محروم رہے گا۔ اسلئے مرید کو چاہیئے کہ وہ اپنے مرشِد کی طبعیت سے واقف ہو۔ تا کہ انکے خلافِ مزاج کوئی کام نہ صادر ہو جائے۔ بلکہ اپنے آپ کو ان کاموں میں زیادہ سے زیادہ مشغول رکھے جن کاموں کو مرشد کامل پسند فرماتے ہوں''۔ یعنی وہ بندہ منزل مراد تک نہیں پہنچ سکتا جو اپنے شیخ کے مزاج کو نہ جانتا ہو۔

امیر دعوت اسلامی کا دعوی ہے کہ میرے دل کو چیر کر دیکھو تو میرے خون کے ایک ایک قطرے سے علی علی کی آواز آئے گی، اپنے آپ کو حسینی بھی کہتے ہیں، اور تیسرا دعوی یہ ہے کہ ہم شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی نسبت سے قادری ہیں اور چوتھا دعوی یہ کہ امام احمد رضا خان فاضل بریلوی کی نسبت سے بریلوی ہیں۔ اعلی حضرت کے بارے تو یہاں تک دعوی فرماتے ہیں کہ ہمارے لئے اعلی حضرت کافی ہیں بس۔ ایک مرید کامل کی خصوصیات اور امیر دعوت اسلامی کے دعوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ کے سوال کا جواب یہ بنتا ہے کہ ایسی مہم چلانا مزاج محبت اور مزاج طریقت کے سخت خلاف ہے۔ اسی طرح مولائی اور حسینی مزاج کے بھی سخت خلاف ہے۔

ہمارے اس جواب کی دلیل یہ ہے کہ

حضرت علی کرم اللہ تعالی وجھہ الکریم کے 18 بیٹے تھے کسی کا نام معاویہ نہیں تھا۔ (بارہ امام)

''تذکرہ امام حسین علیہ السلام'' میں ابن جوزی کے حوالہ سے لکھا گیا کہ امام حسین علیہ السلام کے تین بیٹے تھے تینوں کا نام علی تھا۔

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے ایسی کوئی مہم نہیں چلائی کہ تم اپنے بچوں کا نام معاویہ رکھو مہم چلانا تو دور کی بات آپ کے اپنے 20 بیٹے تھے ان میں سے کسی کا نام معاویہ نہیں تھا۔

اعلی حضرت فاضل بریلوی کے رشتے داروں کے نام بھی ملاحظہ فرمائیں

نقی علی خان (والد) رضا علی خان (دادا) کاظم علی خان (پڑدادا) حسینی خانم (والدہ) فضل حسین (سسر)

حسن رضا (بھائی) محمد رضا (بھائی) حامد رضا (بیٹا) محمد مصطفی رضا (بیٹا)

مصطفائی بیگم (بیٹی) کنیز حسن (بیٹی) کنیز حسین (بیٹی) کنیز حسنین (بیٹی) مرتضائی بیگم (بیٹی)

معاویہ نام رکھنے کی مہم چلانا کیسا ہے؟

اعلی حضرت کے آباواجدادواولاد کے نام، تمام بریلویوں کے لئے دعوت فکر ہے کہ اعلی حضرت کا اپنا نام، آباؤاجداداور تمام اولاد کا نام اہل بیت اطہار کی شخصیات کے نام پر ہے کسی ایک کا نام بھی معاویہ نہیں۔

ضیاء الدین اصلاحی نے ''تذکرۃ المحدثین'' کے نام سے ایک کتاب لکھی جس میں 37 بڑے بڑے محدثین کے حالات کا ذکر کیا ان میں سے کسی محدث کا نام معاویہ نہیں۔

''کشف المحجوب'' میں حضرت داتا علی ہجویری علیہ الرحمہ نے صحابہ کرام، تابعین اور بعد کے دور کے چوٹی کے صوفیائے کرام کے مختصر حالات لکھے ان چوٹی کے تمام صوفیاء میں سے کسی کا نام معاویہ نہیں تھا۔

''ظفر المحصلین باحوال المصنفین'' یعنی حالات مصنفین درس نظامی ایک معروف کتاب ہے جس میں اہل سنت کے تمام مدارس میں درس نظامی کی جو نصابی کتب پڑھائی جاتی ہیں ان کتب کے مصنفین کے احوال لکھے گئے ہیں، متون کے ساتھ ساتھ شروحات کے مصنفین کے اسمائے گرامی بھی حوالہ کے طور پر لکھے گئے ہیں شروحات کو شامل کیا جائے تو ان کتابوں کی تعداد سینکڑوں میں بنتی ہے۔ درس نظامی کے متون اور شروحات میں سے کسی کتاب کے مصنف کا نام معاویہ نہیں ہے۔ یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں ہوگی کہ ان مصنفین کے کثرت کے ساتھ جو اسمائے گرامی دیکھنے کو ملے وہ، عبداللہ، عبدالرحمن، محمد، احمد، علی، حسین اور حسن ہیں۔

اسماء الرجال کی مشہور کتاب ''میزان الاعتدال'' جس میں گیارہ ہزار سے زائد لوگوں کا ذکر ہے ان میں سے صرف اٹھارہ لوگ ایسے ہیں جن کا نام معاویہ ہے۔ اسی طرح ''الاصابہ'' میں 12 ہزار سے زائد لوگوں کا ذکر ہے ان میں سے میں ٹوٹل اکتیس لوگ ایسے ہیں جن کا نام معاویہ ہے

چوٹی کے مفسرین، محدثین، فقہائے کرام، صوفیائے کرام اور اہلسنت کے علمائے کرام میں سے کسی کا نام معاویہ نہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی دور میں یہ مہم نہیں چلائی گئی کہ اپنے بچوں کا نام معاویہ رکھو۔

قارئین کرام! قابل توجہ اور قابل غور بات یہ بھی ہے کہ آپ اپنے گلی محلے، اپنے شہر، اپنے صوبے اور اپنے وطن کے اہل سنت کے بڑے ناموں کو ذرا کھنگالیں اور برصغیر پاک و ہند کی قریب و بعید کی تاریخ کو ہی دیکھ لیں آپ کو جتنے بھی مزارات اور آستانے نظر آتے ہیں ان میں سے کتنے صوفیائے کرام، مشائخ عظام اور علمائے کرام کے اسمائے گرامی حضرت معاویہ کے نام پر رکھے گئے ہیں؟ اگر آپ کے اندر محبت کا مادہ موجود ہے تو ضرور غور کریں کہ یہ نام کثرت کے ساتھ کیوں نہیں نظر آتا اس کے مقابلے میں آپ علی کا نام دیکھیں، حسن کا نام دیکھیں حسین کا نام دیکھیں ہر گھر ہر گلی اور ہر محلے میں آپ کو علی، حسن اور حسین نظر آئے گا۔

ہمارے مخاطبین پھر دلیل دیتے ہیں کہ صحابہ میں سے بعض اصحاب ایسے تھے جن کا نام معاویہ تھا تو ہم آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان بعض اصحاب میں سے آپ کسی ایک کے حالات بھی جانتے ہیں؟ کیا مہم چلانے والوں میں سے اور نام رکھنے والوں میں سے کسی ایک کی نیت بھی ان صحابہ میں سے کسی صحابی کے نام کی ہوتی ہے؟ ایسا نہیں ہے بلکہ صرف اور صرف ایک شخصیت امیر شام حضرت معاویہ کی نیت ہوتی ہے۔

معاویہ نام رکھنے کی مہم چلانا کیسا ہے؟

آخر کار ہمارے مخاطبین کے پاس صرف ایک دلیل بطور سوال باقی بچتی ہے کہ اچھا آپ بتائیں پھر معاویہ نام رکھنا جائز ہے یا ناجائز؟ تو پیارے دوستو! یہاں پر مسئلہ جواز اور عدم جواز کا نہیں ہے بلکہ محبت کا مسئلہ ہے، جس طرح ایک شخص کے سامنے ایک گلاس میں آب زم زم رکھا ہو اور دوسرے گلاس میں عام پانی رکھا ہو اور اس وقت کسی مفتیٔ اعظم سے پوچھا جائے کہ آب زم زم کے ہوتے ہوئے دوسرا پانی پینا جائز ہے یا ناجائز تو مفتی صاحب کا جواب ہوگا کہ آب زم زم کے ہوتے ہوئے عام پانی پینا بالکل جائز ہے لیکن کون محبت والا ہے جو آب زم زم کو چھوڑ کو عام پانی پئے گا، یا اسی طرح بندہ مدینہ شریف میں موجود ہو تو وہ مسجد نبوی کو چھوڑ کر کسی اور مسجد میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوچتا بھی نہیں اگرچہ دوسری مسجد میں نماز پڑھنا جائز ہوتا ہے۔ اسی طرح صحابہ سارے عزت واحترام والے ہیں لیکن جب حضرات خلفائے راشدین جیسے جلیل القدر صحابہ موجود ہوں اور اہل بیت اطہار کے پاکیزہ مقدس نام جو خود رسول اللہ ﷺ نے رکھے تو ایسے عظیم الشان اسماء کی موجودگی میں اور فتح مکہ تک مسلمان ہونے والوں کئی ہزار صحابہ کے نام رکھنے کی مہم تو نہ چلائی جائے البتہ فتح مکہ کے بعد مسلمان ہونے والے ایسے صحابی کے نام کی مہم چلائی جائے جنہوں نے دو خلفائے راشدین کی بیعت بھی نہیں، بغاوت بھی کی اور اُن دو خلفائے راشدین کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے لشکر کشی بھی کی اور اہل بیت اطہار کو دکھ اور تکالیف بھی پہنچائیں اور یزید جیسے لعنتی شخص کو اپنا ولی عہد مقرر کر کے حضرت امام حسن علیہ السلام کے ساتھ طے کی گئی صلح کی شرائط کو بھی توڑا، کیا فرماتے ہیں محسنین اور محبین اہل سنت بیچ اس مسئلہ کے کہ اہل سنت کے طریقہ کو ترک کر کے اس مہم کو چلانے کے پیچھے امیر دعوت اسلامی کا عظیم مقصد کیا ہوسکتا ہے؟

اب آپ کے کہنے پر جس بچے کا نام معاویہ رکھا گیا اور جس نے یہ نام رکھا آپ نے اس کو پوری زندگی کے لئے آب زم زم سے محروم کر دیا آب زم زم سے محرومی شاید کوئی بڑی محرومی نہ ہو لیکن اہل بیت سے دور ہونے کی محرومی سب سے بڑی محرومی اور بدبختی ہے کیونکہ آب زم زم تو نبی علیہ السلام کے خاندان کے بزرگوں کے پاؤں کا صدقہ ہے۔

وہ نومسلم لوگ اور وہ بچے جن کا نام معاویہ رکھا گیا بڑے ہو کر جب وہ اسلام کی تاریخ پڑھیں گے اور تاریخ میں حضرت معاویہ کا کردار دیکھیں گے تو ان کی شخصیت پر کیا اثر ہوگا شاید آپ اس کا ادراک کرنے سے فی الوقت قاصر ہیں۔

یہاں پر ایک سوال یہ بھی بنتا ہے کہ کیا یہ سب چوٹی کے مفسرین، چوٹی کے محدثین، چوٹی کے صوفیائے کرام اور چوٹی کے مجتہد فقہائے کرام، الیاس عطار قادری صاحب سے کم عقل رکھتے تھے یا ان کو رافضیت کے رد کی فکر ان سے کم تھی کہ جن کو اس بات کا خیال تک نہ آیا کہ معاویہ نام رکھنے سے رافضیت کا رد ہوگا اس لئے اس نام کے رکھنے کی مہم چلائی جانی چاہیئے؟ یا وہ خود سارے رافضی تھے کہ نہ اپنے بچوں کا نام معاویہ رکھا اور نہ ہی معاویہ نام رکھنے کی مہم چلائی!

اللہ تعالی اہل بیت اطہار علیہم السلام کی محبت اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ادب نصیب فرمائے اور اہلسنت کا مزاج سمجھنے کی توفیق بھی عطا فرمائے

وما علینا الا البلاغ المبین